کالی کملی روتی ہے

زینبؑ سے لپٹ کر دکھیاری ہائے روتی ہے

تطہیر کی وارث زینبؑ کو بے پردہ پھرایا اُمت نے
اس غم میں نبی کی چادر بھی ہئے روتی ہے

احمد کی نواسی بن چادر فریاد کناں ہے خاک بسر
کس حال میں دکھیا شہزادی ہئے روتی ہے

قرآن کے قاری اور حافظ ہیں بولتے قرآں کے قاتل
یہ سُن سُن کر ہو ہو کے دکھی ہئے روتی ہے

لرزاں ہے زمینِ کرب و بلا غازی کا تڑپتا ہے لاشہ
مقتل میں کھڑی آقا زادی ہئے روتی ہے

سر ہو گئے سب شیروں کے قلم بے پردہ ہیں سب اہلِ حرم
اِس غربت پہ خود غربت بھی ہئے روتی ہے

کیا لاش جواں شہزادے کی برچھی بھی تڑپنے لگتی ہے
جب دکھیا ماں شہزادے کی ہئے روتی ہے

381 کانوں سے خوں ٹپکتا ہے اور نیل طمانچوں کے رُخ پر
غازی کی بھتیجی سہمی ہوئی ہئے روتی ہے

کلمہ جو نبیؐ کا پڑھتے تھے آئے ہیں تماشائی بن کر
اور بلوے میں اولادِ نبی ہئے روتی ہے

نبیوں کے نبی کی بیٹی کو کیوں قیدی بنایا ہے تم نے
یہ امتیوں سے کہتی ہوئی ہئے روتی ہے

اللہ کا گھر ہے نوحہ گر زینبؑ کے مصائب پر گوہرؔ
اور یاد میں زینبؑ کی اب بھی ہئے روتی ہے